کے جذبات کا اندازہ بھی لگایا جاسکتا ہے۔

جارج کیری نے کہا کہ "شیطانی آیات" میں مسلمانوں کے خیال کے مطابق پیغمبرِ اسلامؐ کی جو توہین کی گئی ہے اس سے ان کے عقائد وجذبات مجروح ہوئے ہیں۔ جسے اب میں بخوبی سمجھ سکتا ہوں کیونکہ یہ اس ذات کی توہین ہے جسے مسلمان سب سے زیادہ عزیز رکھتے ہیں اور جس کی خاطر وہ جان بھی دے سکتے ہیں۔ (روزنامہ مساوات، لاہور- 24 نومبر 1991ء)

مشن

"تبلیغ عیسائیت 2000ء" ــــ ذرائع اور تعاون کے لیے ایک بین الاقوامی مرکز کا قیام

پوپ جان پال دوم کی اپیل پر ایک بین الاقوامی دفتر کا قیام عمل میں آیا ہے جو ہر جگہ کیتھولک چرچ کو سرگرم عمل کرنے کے لیے ایک پروگرام تشکیل دے گا تاکہ کیتھولکوں میں تبلیغ کے اس شعور کو اجاگر کیا جاسکے جس کا اظہار پوپ پال ششم نے اپنے پاپائی خط میں ان الفاظ میں کیا تھا "چرچ کا مقصدِ وجود یہ ہے کہ وہ تبلیغ کا کام سرانجام دے۔" اس نئی مہم کا عنوان "تبلیغ عیسائیت 2000ء" ہے۔ ایشا اور جزائر بحرالکاہل کے لیے اس کا دفتر سنگاپور میں قائم کیا گیا ہے۔ اس کے مقاصد میں ایسے افراد کی تیاری شامل ہے جو یسوع کے حقیقی وفادار بن کر عقیدے کے مطابق زندگی گزاریں، عقیدے کے مطابق خدا کی عبادت کریں اور عقیدے کے جذبے سے ایک دوسرے کی خدمت کریں۔

تبلیغِ عیسائیت کے دس سالہ پروگرام کی مختلف کوششوں میں سے ایک یہ ہے کہ دنیا بھر میں پادریوں تک رسائی حاصل کی جائے۔ اس سلسلے میں ستمبر 1990ء میں ایک اعتکاف کا اہتمام کیا گیا جس میں 5 ہزار پادریوں اور ایک سو بشپوں نے شرکت کی۔ اعتکاف کا موضوع "تبلیغ کے لیے بلاوا" تھا۔ مزید برآں مختلف براعظموں کے بشپوں کے لیے "مشنری تحریکی اعتکافات" کے پروگرام الگ سے بنائے یا چلائے جارہے ہیں۔ فیڈریشن آف ایشین بشپس کانفرنس نے انڈونیشا کی بشپس کانفرنس کے توسط سے جنوری 1991ء میں ایک اعتکاف کا اہتمام سلوٹو (انڈونیشیا) میں کیا جس میں جنوب مشرقی ایشیا کے 19 بشپوں نے شرکت کی۔

دریں اثناء دنیا بھر میں بہت تیزی سے تبلیغ کے اسکول کھلنے شروع ہو گئے ہیں۔ صرف ایشیا اور جزائر بحرالکاہل میں ایسے اسکولوں کی تعداد 40 سے زائد ہے جو گذشتہ تین برسوں میں ہندوستان، فلپائن، انڈونیشیا، تھائی لینڈ، آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ میں قائم ہوئے ہیں۔ شادی شدہ جوڑوں کے ساتھ ساتھ چھوٹے کلیسیائی حلقوں اور جغرافیائی ہمسایہ گروپوں کو بھی تبلیغ عیسائیت کی تربیت دی جارہی ہے۔

تبلیغ کے بارے میں بیداری عام کرنے کے لیے عالمی سطح کے ایک مجلے میں نیوز سروس کا آغاز کیا گیا ہے۔ یہ مجلہ سات زبانوں میں شائع ہوتا ہے اور اس کے مضامین اکثر دوسری ایشیائی زبانوں میں شائع کیے جاتے ہیں۔ (رپورٹ - دی کیتھولک نیوز)

مشرقِ وسطیٰ

"عرب سرزمین پر قبضہ جمانے کا سلسلہ بند کیا جائے۔" ورلڈ میتھوڈسٹ کونسل کی اسرائیل سے اپیل

ورلڈ میتھوڈسٹ کونسل نے اسرائیلی حکومت سے اس بات پر سخت احتجاج کیا ہے کہ وہ مقبوضہ عرب علاقوں میں نئی یہودی بستیاں بسانے، نیز مغربی کنارے اور اسرائیل میں آباد فلسطینیوں کو بے گھر کرنے کا سلسلہ جاری رکھے ہوئے ہے۔ 24-31 جولائی 1991ء کو سنگاپور میں اپنے اجلاس میں کونسل نے اپنے جنرل سیکریٹری جو ہیل کو یہ اختیار دیا کہ وہ اسرائیلیوں تک کونسل کا احتجاج پہنچا دیں۔

اسرائیلی وزیر اعظم اسحاق شمیر کے نام 9 اگست کے ایک خط میں ہیل نے لکھا کہ ورلڈ میتھوڈسٹ کونسل کو اسرائیلی حکومت کے اقدامات پر "گہری تشویش" ہے۔ خط میں مزید کہا گیا کہ "بہت سی دیگر بین الاقوامی تنظیموں اور قوموں کی طرح ورلڈ میتھوڈسٹ کونسل آپ کی حکومت کے اس دعوے کو تسلیم نہیں کر سکتی کہ مشرقی یروشلم اسرائیل کا مستقل حصہ ہے۔"

خط میں مغربی کنارے کی زمینوں کی مسلسل ضبطی پر "تشویش" کا اظہار کرتے ہوئے مزید کہا گیا کہ "آپ کے وزیر آریل شیرون نے اس ضمن میں کھل کر کہا ہے کہ یہ اسرائیل کی سرکاری پالیسی ہے۔"